



دعا کی عبادت

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا ہوا سنا: "دعا کی عبادت ہے" پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: { وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ } (اور تمہارا رب کا فرمان (سرزد ہو چکا ہے) کہ مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا) یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں پہنچ جائیں گے) [سورہ غافر: 60]
[صحیح] [رواہ أبو داود والترمذی وابن ماجہ وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ دعا کی عبادت ہے اس لیے دعا خالص طور پر اللہ کے لیے خاص ہونی چاہیے چاہے دعا سوال و طلب پر مبنی ہو، مثلاً یہ کہ اللہ سے دنیا و آخرت کی کوئی بھلائی مانگی جائے یا نقصان دہ چیز سے حفاظت مانگی جائے، یا پھر عبادت پر مبنی ہو عبادت پر مبنی دعا سے مراد ہر وہ ظاہری و باطنی قول و عمل ہے، جو اللہ کو محبوب و پسند ہو اس میں قلبی، بدنی اور مالی ساری عبادتیں داخل ہیں پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دلیل پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا) یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں پہنچ جائیں گے)

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5496>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

